REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم جمعہ
فی پرچہ آنے پیسے

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵

۸ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۸ تبوک ۱۳۴۱ ہش ۸ ستمبر ۱۹۶۲ء نمبر ۲۰۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

نخلہ ۶ ستمبر ۱۹۶۲ء بوقت دس بجے صبح

کل دن بھر بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند ٹھیک طرح آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے
آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خداجوئی کیلئے اوّل شرط سچی طلب ہے،

اس کے بعد ضروری ہے کہ انسان صبر کے ساتھ اس طلب میں لگا رہے

"ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جو شخص ہمارے پاس آتا ہے اور کھڑا کھڑا بات کر کے چل دیتا ہے وہ گویا خدا سے ہنسی کرتا ہے یہ خداجوئی کا طریق نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ نے اس قسم کا قانون مقرر کیا ہے۔ پس اوّل شرط خداجوئی کے لئے سچی طلب ہے۔ دوسری صبر کے ساتھ اس طلب میں لگے رہنا۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جس قدر عمر زیادہ ہوتی جاتی ہے اسی قدر تجربہ بڑھتا جاتا ہے۔ پھر معرفت کے لئے زیادہ دیر تک صحبت میں رہنا ضروری ہوا یا نہیں۔ میں نے بہت سے آدمی دیکھے ہیں۔ جو اپنی اوائل عمر میں دنیا کو ترک کرتے اور چیختے اور چلّاتے ہیں۔ آخر ان کا یہ انجام دیکھا گیا کہ وہ دنیا میں منہمک پائے گئے اور دنیا کے کیڑے بن گئے۔ دیکھو بعض درختوں کو سیر وپھل لگا کرتے ہیں۔ جیسے شہتوت کے درخت کو عارضی طور پر ایک پھل لگتا ہے۔ آخر وہ سارے کا سارا گر جاتا ہے۔ اس کے بعد اصل پھل آتا ہے۔ اسی طرح پر خداجوئی بھی عارضی طور پر اندر پیدا ہوتی ہے۔ اگر صبر اور حسن ظن کے ساتھ صدق قدم دکھایا جائے تو وہ عارضی جوش ایک وقت میں آکر یہی نہیں کہ وہ فرو ہو جاتا ہے بلکہ ہمیشہ کے لئے دل سے محو ہو جاتا ہے اور دنیا کا کیڑا بنا دیتا ہے۔ لیکن اگر صدق وثبات سے کام لیا جاوے تو اس عارضی جوش اور حق جوئی کی پیاس کے بعد ایک حقیقی طور پر ایک طلب اور خواہش پیدا ہوتی ہے جو دن بدن ترقی کرتی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی راہ میں اگر مشکلات اور مصائب کا پہاڑ بھی آجائے تو وہ کچھ بھی پرواہ نہیں کرتا اور قدم آگے ہی بڑھاتا جاتا ہے۔ پس وہ انسان جو اس جوش اور خواہش کے وقت صبر سے کام لے اور سمجھ لے کہ اس کو آخر عمر تک نبھانا ہے۔ وہ بہت ہی خوش طالع ہوتا ہے۔ اور جو چند تجربے کر کے رہ جاتا ہے اور تھک کر بیٹھ رہتا ہے تو اس کے ہاتھ میں صرف آہ ہی رہ جاتا ہے کہ وہ کہتا پھرتا ہے کہ میں نے بہت سے باتیں دیکھے اور دو کاندار پائے ہیک بھی حق نما اور خدا نما نہ ملا۔"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۱ء)

شوریٰ انصار اللہ کیلئے تجاویز

امسال انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو رہا ہے اجتماع کے ایام میں مجلس شوریٰ بھی انشاء اللہ منعقد ہوگی۔ مجلس شوریٰ کے لئے ایجنڈا مرتب کیا جا رہا ہے۔ ایجنڈا کے لئے تجاویز مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۲ء مقرر کی گئی ہے۔ جو مجلس یا اراکین کوئی تجاویز بھجوانا چاہیں وہ مقامی مجلس عاملہ کی منظوری سے زیادہ سے زیادہ ۱۰ ستمبر تک اپنی تجاویز معین الفاظ میں دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان داخلہ

ایسے طلباء جن کو میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے کسی مضمون میں فیل ہونے کی وجہ سے دوبارہ امتحان دینے کی اجازت مل چکی ہے۔ کالج میں مشروط طور پر داخل کر لیا جائے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

جامعہ نصرت ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ، گیارھویں کلاس (آرٹس) اور بی۔ اے فرسٹ ایئر (پاس کورس) کا داخلہ شروع ہے۔ جو بغیر لیٹ فیس کے مندرجہ ذیل تاریخوں تک جاری رہے گا

گیارھویں کلاس ۱۰ ستمبر تک
بی۔ اے فرسٹ ایئر ۱۵ ستمبر تک

انٹرویو صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک۔ انگلش۔ ریاضی۔ عربی اور اسلامیات میں بی۔ اے (آنرز) کا بھی انتظام ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

انٹرویو برائے داخلہ ایم۔ اے (عربی)

ایم۔ اے (عربی) میں داخلہ لینے والے امیدواران کا انٹرویو ۱۲ اور ۱۳ ستمبر ۱۹۶۲ء (بروز بدھ و جمعرات) ہوگا۔ درخواستیں ۱۱ ستمبر (بروز منگل) تک کالج کے دفتر میں بہر صورت پہنچ جانی چاہئیں۔ اس کے بعد درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

اگر بیس سے زیادہ طالب علم داخل ہو گئے تو Evening کلاسز کا انتظام کر دیا جائے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی۔
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ ستمبر ۶۲ء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسوۂ حسنہ

(۲)

ظاہر ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے عہد نبوت میں قرآن کریم کی حفاظت سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عملی نمونہ کے ذریعہ کی تو آپ کی حیات طیبہ کے بعد آنے والے زمانوں کے لئے بھی کوئی ایسا ہی طریق اسکی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کے ارادہ میں لازماً موجود ہوگا۔ ورنہ جب آپؐ کی حیات طیبہ میں آپؐ کے عمل کے بغیر قرآن کریم جو آپ کے صحابہ کرامؓ کی زبان میں نازل ہوا تھا اس امر کا متقضی تھا کہ خاتم النبیین جیسا عظیم انسان صحابہ کرامؓ کے سامنے قرآن کریم پر عمل کر کے نمونہ پیش کرے تو اس کا منطقی نتیجہ یہی نکل سکتا ہے کہ آپ کے بعد جبکہ آپ کے اسوہ حسنہ کا بقول "طلوع اسلام" اور "مودودی صاحب" ایک غیر یقینی اور محض ظنی ڈھانچہ ہی موجود ہے اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق وقتاً فوقتاً ایسے انسان اپنی طرف سے مبعوث فرماتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں اپنے عمل اور قول سے "اسوہ حسنہ" کے اس ڈھانچہ پر یقین اور تعین کا گوشت پوست چڑھا دیتے رہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسی غرض کے لئے سلسلہ مجددین مقرر فرمایا جس کی تفصیل حدیث مجددین میں موجود ہے یہ سلسلہ مجددین اسی لئے ہے کہ وہ غیر یقینی کو یقینی بنائے اور اختلافات کا فیصلہ بطور حکم وعدل کے ہوتا رہے اور امت محمدیہ کو صراط مستقیم پر راہنمائی ہوتی رہے۔

کوئی مانے یا نہ مانے مگر ہم نے علی وجہ البصیرت مان لیا ہے کہ اس زمانے میں جبکہ اسلام کا زوال مسلمہ طور پر اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے اسی وعدہ کے مطابق سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو مجدد وقت مسیح موعودؑ اور مہدی مسعودؑ بنا کر مبعوث کیا ہے جس نے اپنے عمل سے اور قول سے حکم وعدل بن کر ان تمام اختلافات کے متعلق فیصلہ کر دیا ہے۔ جو عقلمندوں نے آج تک دین اسلام اور اس کے نفاذ میں پیدا کر دئے ہیں۔ چنانچہ بطور نمونہ اسی حکم وعدل نے قرآن کریم، سنت رسول اللہ اور حدیث کی پوزیشن کے متعلق بھی صاف صاف لفظوں میں اپنا فیصلہ دیا ہے جس کا تھوڑا سا ذکر بطور نمونہ ہم یہاں رسالہ "مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی" سے پیش کرتے ہیں :-

"صراط مستقیم جس کو ظاہر کرنے کے لئے میں نے اس مضمون کو لکھا ہے یہ ہے کہ مسلمانوں کے ہاتھ میں اسلامی ہدایتوں پر قائم ہونے کے لئے تین چیزیں ہیں۔

۱۔ قرآن شریف جو کتاب اللہ ہے جس سے بڑھ کر ہمارے ہاتھ میں کوئی کلام قطعی اور یقینی نہیں وہ خدا کا کلام ہے وہ شک اور ظن کی آلائشوں سے پاک ہے۔

۲۔ دوسری سنت اور اس جگہ ہم اہلحدیث کی اصطلاحات سے الگ ہو کر بات کرتے ہیں یعنی ہم حدیث اور سنت کو ایک چیز قرار نہیں دیتے جیسا کہ رسمی محدثین کا طریق ہے بلکہ حدیث الگ چیز ہے اور سنت الگ چیز۔ سنت سے مراد ہماری صرف آنحضرتؐ کی فعلی روش ہے جو اپنے اندر تواتر رکھتی ہے اور ابتدا سے قرآن شریف کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی اور ہمیشہ ساتھ ہی رہے گی۔ یا بہ تبدیل الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ کا قول ہے اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل۔ اور قدیم سے عادت اللہ یہی ہے کہ جب انبیاء علیہم السلام خدا کا قول لوگوں کی ہدایت کے لئے لاتے ہیں تو اپنے فعل سے یعنی عملی طور پر اس قول کی تفسیر کر دیتے ہیں تا اس قول کا سمجھنا لوگوں پر مشتبہ نہ رہے اور اس قول پر آپ بھی عمل کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی عمل کراتے ہیں۔

۳۔ تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے اور حدیث سے مراد ہماری وہ آثار ہیں کہ جو قصوں کے رنگ میں آنحضرتؐ سے قریباً ڈیڑھ سو برس بعد مختلف راویوں کے ذریعوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ پس سنت اور حدیث میں مابہ الامتیاز یہ ہے کہ سنت ایک عملی طریق ہے۔ جو اپنے ساتھ تواتر رکھتا ہے جس کو آنحضرتؐ نے اپنے ہاتھ سے جاری کیا اور وہ یقینی مراتب میں قرآن شریف سے دوسرے درجہ پر ہے۔ اور جس طرح آنحضرتؐ قرآن شریف کی اشاعت کے لئے مامور تھے ایسا ہی سنت کی اقامت کے لئے بھی مامور تھے۔ پس جیسا کہ قرآن شریف یقینی ہے ایسا ہی سنت معمولہ متواترہ بھی یقینی ہے۔ یہ دونوں خدمات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے بجا لائے اور دونوں کو اپنا فرض سمجھا مثلاً جب نماز کے لئے حکم ہوا تو آنحضرتؐ نے خدا تعالیٰ کے اس قول کو اپنے فعل سے کھول کر دکھلا دیا اور عملی رنگ میں ظاہر کر دیا کہ فجر کی نماز کی یہ رکعات ہیں۔ ایسا ہی حج کر کے دکھلایا اور پھر اپنے ہاتھ سے ہزارہا صحابہ کو اس فعل کا پابند کر کے سلسلہ تعامل بڑے زور سے قائم کر دیا۔ پس عملی نمونہ جو اب تک امت میں تعامل کے رنگ میں مشہود و محسوس ہے اسی کا نام سنت ہے لیکن حدیث کو آنحضرت صلعم نے اپنے روبرو نہیں لکھوایا۔ اور نہ اسکے جمع کرنے کے لئے کوئی اہتمام کیا۔ کچھ حدیثیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جمع کی تھیں لیکن پھر تقویٰ کے خیال سے انہوں نے وہ سب حدیثیں جلا دیں کہ یہ میرا سماع بلا واسطہ نہیں ہے خدا جانے اصل حقیقت کیا ہے؟ پھر جب وہ دور صحابہ رضی اللہ عنہم کا گذر گیا تو بعض تبع تابعین کی طبیعت کو خدا نے اس طرف پھیر دیا کہ حدیثوں کو بھی جمع کر لینا چاہیئے تب حدیثیں جمع ہوئیں۔ اس میں شک نہیں ہو سکتا کہ اکثر حدیثوں کے جمع کرنے والے بڑے متقی اور پرہیز گار تھے۔ انہوں نے جہاں تک انکی طاقت میں تھا حدیثوں کی تنقید کی اور ایسی حدیثوں سے بچنا چاہا جو انکی رائے میں موضوعات میں سے تھیں اور ہر ایک مشتبہ الحال راوی کی حدیث نہیں لی۔ بہت محنت کی مگر تاہم چونکہ وہ ساری کارروائی بعد از وقت تھی اس لئے وہ سب ظن کے مرتبہ پر رہی باایں ہمہ یہ سخت ناانصافی ہوگی کہ یہ کہا جائے کہ وہ سب حدیثیں لغو اور نکمی اور بے فائدہ اور جھوٹی ہیں بلکہ ان حدیثوں کے لکھنے میں اس قدر احتیاط سے کام لیا گیا ہے اور اس قدر تحقیق اور تنقید کی گئی ہے جو اسکی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں پائی جاتی۔ یہودیوں میں بھی حدیثیں ہیں اور حضرت مسیح کے مقابل پر بھی وہی فرقہ یہودیوں کا تھا جو عامل بالحدیث کہلاتا تھا۔ لیکن ثابت نہیں کیا گیا کہ یہودیوں کے محدثین نے ایسی احتیاط سے وہ حدیثیں جمع کی تھیں جیسا کہ اسلام کے محدثین نے۔ تاہم یہ غلطی ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ جب تک حدیثیں جمع نہیں ہوئی تھیں اس وقت تک لوگ نمازوں کی رکعات سے بے خبر تھے یا حج کرنے کے طریق سے ناآشنا تھے کیونکہ سلسلہ تعامل نے جو سنت کے ذریعہ سے ان میں پیدا ہو گیا تھا تمام حدود اور فرائض اسلام ان کو سکھلا دئے تھے اس لئے یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ان حدیثوں کا دنیا میں اگر وجود بھی نہ ہوتا جو مدتِ دراز کے بعد جمع کی گئیں تو اسلام کی اصلی تعلیم کا کچھ بھی حرج نہ تھا کیونکہ قرآن اور سلسلہ تعامل نے ان ضرورتوں کو پورا کر دیا تھا تاہم حدیثوں نے اس نور کو زیادہ کیا۔ گویا اسلام نورٌ علیٰ نور ہو گیا اور حدیثیں قرآن اور سنت کے لئے گواہ کی طرح کھڑی ہو گئیں۔ اور اسلام کے بہت سے فرقے جو بعد میں پیدا ہو گئے ان میں سے سچے فرقے کو احادیث صحیحہ سے فائدہ پہنچا۔ پس مذہب اسلم یہی ہے کہ نہ تو اس زمانہ کے اہل حدیث کی طرح حدیثوں کی نسبت یہ اعتقاد رکھا جائے کہ قرآن پر وہ مقدم ہیں اور نیز اگر ان کے قصے صریح قرآن کے بیانات سے مخالف پڑیں تو ایسا نہ کریں کہ حدیثوں کے قصوں کو قرآن پر ترجیح دی جائے اور قرآن کو چھوڑ دیا جائے اور نہ حدیثوں کو مولوی عبداللہ چکڑالوی کے عقیدہ کی طرح محض لغو اور باطل ٹھہرایا جائے بلکہ چاہیئے کہ قرآن اور سنت کو حدیثوں پر قاضی سمجھا جائے اور جو حدیث قرآن اور سنت کے مخالف نہ ہو اس کو بسر و چشم قبول کیا جاوے یہی صراط مستقیم ہے مبارک ہیں وہ جو اس کے پابند ہوتے ہیں نہایت بدقسمت اور نادان وہ شخص ہے جو بغیر لحاظ اس قاعدہ کے حدیثوں کا انکار کرتا ہے۔"

(مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی ص)

ہم چیلنج کرتے ہیں کہ اگر اس الجھن کا اس زمانے میں اس سے بہتر کوئی حل پیش کیا ہو تو اس کو پیش کیا جائے۔

منشی کی ضرورت

ضلع میانوالی میں اپنی زمین پر ایک منشی کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ دی جائے گی۔ ضرورت مند احباب بہ مندرجہ ذیل پتہ پہ درخواست دیں۔ اپنے کام کا اگر پہلے کہیں کیا ہو تجربہ بھی لکھیں اور مقامی جماعت احمدیہ کی تصدیق بھی ساتھ شامل کریں۔ (صاحبزادہ) مرزا رفیع احمد۔ ربوہ

احادیث الرسول

رشوت لینا اور دینا لعنت ہے

مرتبہ شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

عن عبد اللہ بن عمرؓ رضی اللہ عنہ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی (ابوداؤد)

ترجمہ۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت کی ہے۔

تشریح۔ عربی زبان میں "الرشا" کے معنی ڈول کی رسی کے ہوتے ہیں جس کے ذریعہ کنوئیں سے پانی ڈول میں پڑتا ہے۔ اور پھر اوپر کھینچا جاتا ہے۔ حرف ش ان حروف میں سے ہے جس کے بولنے میں زبان اور دانتوں کو غیر معمولی طاقت استعمال کرنی پڑتی ہے جسے علمی اصطلاح میں حرف تفشی کہتے ہیں۔ ہم لوگ اس حرف کے تلفظ میں قدرے مشکل محسوس کرتے ہیں۔ اس لئے ہماری زبان میں لفظ رسا دراصل لفظ الرشا سے ہی ہے ش کو س سے بدل دیا گیا۔ حضرت بلالؓ اشہد کی بجائے اسہد کہا کرتے تھے۔ کیونکہ ان کی زبان حرف ش کے تلفظ میں دقت محسوس کرتی تھی۔ رشوت ایک ایسی لعنت ہے۔ جس سے کئی المناک نتائج اور ناقابل تلافی نقصانات ہوتے ہیں۔ جس معاشرہ اور قوم میں یہ لعنت داخل ہو جائے وہاں سے عدل ختم ہو جاتا ہے طمع۔ حرص اور اخلاقی گراوٹ کے واقعات عام ہو جاتے ہیں۔ باہمی تنازعات اور مقدمہ بازی میں اضافہ ہونا لابدی ہے۔ اخلاقی اور سماجی برائیاں جنم پاتی ہیں۔ ذخیرہ اندوزی۔ عام گرانی ملاوٹ اور سمگلنگ وغیرہ کا اصل باعث بھی رشوت ہی ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں انتہائی زجر و توبیخ ہے۔ اور یہ فرمان مبارک اسلامی سوسائٹی کے لئے بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ قوم کی اخلاقی اور اقتصادی حالت کے سنوارنے میں بنیادی قانون اور ضابطہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ انتظامیہ اور عدلیہ کی مشنری اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ ارباب بسط وکشاد اور عوام رشوت کی لعنت کو دور نہ کریں۔ انسداد رشوت ستانی ایک نہایت ہی اہم کام ہے۔ اور ملک کے قیام امن میں اس کا بہت بڑا دخل ہے۔

رشوت کا مفہوم بہت وسیع ہے۔ حضرت بانی اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے رشوت کے ہولناک اور خطرناک نتائج وعواقب کی طرف انفرادی اور اجتماعی رنگ میں توجہ دلائی ہے۔ اور آج حکومتیں رشوت کے اخلاقی۔ اجتماعی سماجی اور اقتصادی ناقابل تلافی نقصانات کا اعتراف کر رہی ہیں۔

رشوت کا مال کبھی نتیجہ خیز نہیں ہوتا۔ دوسروں کے حقوق کو غصب کر کے کسی کا کام کرنا اور اپنی جیبوں کو بھرنا یہ ایک لعنت ہے۔ جس کی ذمہ داری رشوت کے دینے اور لینے والے دونوں پر عائد ہوتی ہے۔ حقیقی برکت اور اطمینان نفس۔ قناعت اور کفایت شعاری میں ہی ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے یہ استدلال کیا جا سکتا ہے کہ رشوت کیوں دی جاتی ہے۔ اس کا رد عمل کیا ہے؟

ان تمام امور پر غور و فکر کرنا ملک کے ارباب حل و عقد اور ہم سب کا فرض ہے اور اس فرض کی ادائیگی میں جہاں ہماری عزت ہے وہاں ملکی وقار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کو کچھ عرصہ سے اعصابی کمزوری کے باعث تکلیف رہتی ہے۔ ہاتھوں میں سنسناہٹ سی پیدا ہو جاتی ہے۔ علاج جاری ہے۔ پہلے سے قدرے افاقہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

خاکسار:۔ ابو العطاء جالندھری ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے ٭

شمالی بورنیو میں تبلیغ اسلام

٭ ملاقاتیں ٭ تقاریر اور لٹریچر کی اشاعت

٭ چھ افراد کا قبول اسلام

— از مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ بورنیو —

مقامی مسلمانوں نے اس امر پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ آج شمالی بورنیو میں صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو اسلام کی طرف سے ڈٹ کر عیسائیت کا مقابلہ کر رہی ہے اور بڑی جرأت کے ساتھ اسلام کے خلاف عیسائیت کے حملوں کا جواب دیتی ہے

عرصہ زیر رپورٹ (جنوری تا اگست) میں کوڈٹ شہر میں مسلمانوں کی تین روزہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں خاکسار شریک ہوا۔ بورنیو کے چاروں اطراف سے مسلمانوں کا علمی اور چیدہ چیدہ طبقہ ہر تقریب میں شامل ہوا۔ اس سے قبل مسلمانوں کی تاریخ میں کبھی اتنا بڑا اجتماع نہیں ہوا۔ تبلیغی لحاظ سے یہ اجتماع بڑا مفید رہا۔ کثرت سے تبلیغی لٹریچر تقسیم کرنے کا موقعہ ملا۔ کوڈٹ میں خاکسار کا قیام حسن صاحب کے ہاں رہا۔ وہ یمنی عرب تھے ان کو عربی کتب پڑھنے کے لئے دیں۔ قریباً ہر رات ان سے اور دوسرے احباب سے جو وہاں مقیم تھے دینی گفتگو ہوتی رہی۔ کوڈٹ کانفرنس میں حکومت ملایا کے وزیر صحت اور نائب وزیر داخلہ بھی شامل ہوئے۔ نائب وزیر داخلہ نے تنکو عبد الرحمن وزیر اعظم ملایا کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو خاص طور پر اس کانفرنس کے لئے بھیجا گیا تھا۔ دونوں وزیروں کو جماعت کا لٹریچر۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ ریویو آف ریلیجنز اور رسالہ Peace بطور تحفہ دیا گیا۔

سراوک کانونی نیشنل پارٹی کے جنرل سیکرٹری آدنگ عثمان بھی کوڈٹ کانفرنس میں شریک ہوئے۔ ان کو بھی جماعت کا لٹریچر دینے کے علاوہ ہوٹل میں ان کی جائے قیام پر دو دفعہ ملاقات کی گئی۔ وہ خدا تعالے کے فضل سے احمدیت کے متعلق اچھا اثر لے کر گئے۔

بیٹنگ کے علاقہ میں پہلی بار جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں ایک معزز اور صاحب اثر دوست حاجی تنگال رہتے ہیں۔ جو مشہور تاجر ہیں اور کونسل کے ممبر بھی ہیں۔ ان کے جیسلٹن میں تجارت کے سلسلہ میں آمد و رفت کی وجہ سے پہلے سے تعارف تھا۔ اس لئے وہاں پر ان کے گھر میں قیام کیا۔ دینی مسائل کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ عشاء کی نماز کے بعد حاجی صاحب نے اپنے گھر دعوت طعام دی مقامی چند احباب کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ تین گھنٹہ تک دینی گفتگو ہوتی رہی۔ بعض احباب نے سوالات بھی کئے۔ ان کو جوابات دیئے گئے۔ بیٹنگ میں میرے قیام کے دوران حاجی موصوف کی دوکان پر حسن اتفاق سے ایک ڈسٹرکٹ آفیسر بھی آ گیا۔ حاجی صاحب نے میرا تعارف کرایا۔ کہ یہ جماعت احمدیہ کے مبلغ ہیں۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے اسلام میں تعدد ازدواج اور شراب کی حرمت کے متعلق چند سوالات کئے۔ جن کے جوابات دیئے گئے۔ نیز مشن کا رسالہ Peace کی دو کاپیاں مطالعہ کے لئے دیں۔

جیسلٹن میں زیر تبلیغ احباب کے گھروں میں جا کر جماعت کا لٹریچر دیا گیا اور تبلیغ کی گئی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی ریویو آف ریلیجنز اور رسالہ Peace دیا گیا۔ جیسلٹن سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر توران میں کینٹ کالج واقعہ ہے جہاں پر ایک دو دفعہ گیا۔ کالج کے اساتذہ کو لٹریچر دینے کے علاوہ مسائل حاضرہ پر گفتگو و تبلیغ کا موقعہ ملا۔

فلپائن کے چند غیر احمدی احباب تجارت کے سلسلہ میں بورنیو آئے۔ ان کی خواہش پر ان کو لٹریچر دیا گیا۔ نیز مختصر طور پر جماعت کے قیام کی غرض و غایت بتائی

راناؤ کے علاقہ کے آٹھ افراد جیسلٹن آئے انہوں نے دو دن مشن ہاؤس میں قیام کیا ان کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ راناؤ کے احمدی دوست چیف امان کے ساتھ

ایک معزز غیر احمدی دوست نے مشن ہاؤس میں چار روز قیام کیا۔ یہ دوست ایک عرصہ سے زیر تبلیغ ہیں۔ احمدیت کی صداقت کے قائل ہیں۔ مگر ابھی تک ان کو بیعت کی توفیق نہیں ملی احباب جماعت سے خاص طور پر ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

راناؤ کے ایک عیسائی ٹیچر نے ایک مجلس میں اسلام کے متعلق چند سوالات دریافت کئے جن کے جوابات اسی مجلس میں دئے گئے۔

راناؤ میں ایک غیر احمدی ٹریڈر مسٹر ہیلی کے گھر دو تین دفعہ گیا جماعت کا لٹریچر دینے کے علاوہ ان کے ساتھ گفتگو بھی ہوئی۔

تبلیغی مجالس

جماعت احمدیہ شمالی بورنیو کی طرف سے ہر سال عیدین کے موقع پر تبلیغی مجالس منعقد کی جاتی ہیں۔ جن میں اسلام کے محاسن دیگر مذاہب کے مقابلہ پر بیان کئے جاتے ہیں۔ خدا کے فضل سے امسال بھی عیدین کے موقع پر تبلیغی مجالس جیسلٹن ہوٹل میں منعقد کی گئیں جن میں ہر طبقہ کے افراد انگریز۔ ہندوستانی۔ چینی۔ ملائی۔ مسلم و غیر مسلم سب شامل تھے۔ عید الفطر کی تقریب پر جیسلٹن ہوٹل میں ٹی پارٹی دی گئی۔ اس تقریب پر قریباً ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔

عید الاضحیہ کی تقریب پر جو تبلیغی ٹی پارٹی ہوئی اس موقع پر "اسلام اور امن" کے موضوع پر تقریر کی جس کا سامعین پر خدا کے فضل سے اچھا اثر پڑا۔ مقامی اخبار کا نمائندہ بھی موجود تھا اس نے ہماری پارٹی کی خبر اور تقریر کا خلاصہ بڑے اچھے الفاظ میں نمایاں جگہ پر شائع کیا۔

سنڈاکن کے اخبار "بورنیو ٹائمز" نے تقریر کا خلاصہ دو قسطوں میں شائع کیا۔

رمضان المبارک میں ایک احمدی دوست کے گھر جا کر قرآن مجید اور حدیث کا درس دیا۔

ملایا کے وزیر اعظم نے جب یہ تجویز پیش کی کہ سنگاپور۔ سراوک برونائی اور شمالی بورنیو کو ملایا میں شامل کر دیا جائے اور ملک کا نام ملیشیا رکھا جائے اس سلسلہ میں ایک عیسائی نے اخبار سبا ٹائمز میں لکھا کہ ملیشیا کا خیال ویسے تو بڑا اچھا ہے مگر ایک خطرہ ہے کہ ملایا میں چونکہ "مسلم سٹیٹ" ہے اس لئے اگر بورنیو کو ملایا میں شامل کیا گیا تو یہاں بھی مسلم سٹیٹ بن جانے کی وجہ سے آزادی مذہب نہیں رہے گی۔ میں نے اس کے جواب میں اخبار میں خط شائع کروایا کہ اسلام میں آج سے تیرہ سو سال قبل "لا اکراہ فی الدین" اور قل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر" کے الفاظ میں آزادی مذہب کا اعلان موجود ہے اس لئے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں اگر مسلم سٹیٹ بن گئی تو دوسرے مذاہب کو مکمل آزادی ہوگی۔ میں نے اس خط میں یہ لکھا کہ دراصل آج کل شمالی بورنیو میں مذہبی آزادی نہیں ہے۔ عیسائی مشن سکولوں میں مسلمانوں۔ ہندوؤں اور دوسرے غیر عیسائی بچوں کو جبراً عیسائیت کی تعلیم دی جاتی ہے۔

میرا خط شائع ہونے کے بعد بہت سے مقامی مسلمانوں نے مجھے مبارکباد دی اور خوشی کا اظہار کیا کہ آج شمالی بورنیو میں صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو عیسائیت کا مقابلہ کرتی اور اسلام کے خلاف ان کے حملوں کا جواب بڑی جرأت سے دیتی ہے۔

ایک احمدی دوست کی لڑکی کی شادی کی تقریب پر مع اہل وعیال انکے گھر گیا۔ اس تقریب پر بہت سے عیسائی و غیر مسلم احباب جمع تھے۔ اس علاقہ میں چونکہ یہی ایک گھرانہ احمدی مسلمانوں کا ہے۔ باقی ارد گرد سب عیسائی و غیر مسلم ہیں ہمارے احمدی دوست نے اس تقریب پر اپنے غیر مسلم رشتہ داروں و دوسرے غیر مسلم احباب کو تبلیغ کی غرض سے بلایا ہوا تھا۔ اس تقریب پر وہاں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی تبلیغ کا اچھا موقع ملا۔ خطبہ نکاح میں اسلام میں عورت کا مقام و درجہ بیان کیا۔

انڈونیشیا کی یوم آزادی کی تقریب پر قونصل انڈونیشیا کی دعوت پر ان کی Reception پارٹی میں شامل ہوا۔ اس تقریب کے چند دن بعد قونصل انڈونیشیا بمع اہلیہ محترمہ و سیکرٹری مشن ہاؤس آئے۔ قرآن مجید انگریزی احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز و رسالہ Peace کی دو دو کاپیاں جماعت کی طرف سے بطور تحفہ دی گئیں۔ اسی طرح ان کے سیکرٹری کو بھی جماعت کی طرف سے لٹریچر دیا گیا۔

پاکستان کی یوم آزادی کی تقریب پر بورنیو کے پاکستانی احباب نے جیسلٹن ہوٹل میں تقریب منائی۔ خاکسار بھی اس تقریب میں شامل ہوا اور ملایا میں پاکستان کے ہائی کمشنر میجر جنرل الحاج نوابزادہ شیر علی خان نے اس تقریب کے لئے بورنیو کے پاکستانی احباب کے لئے ایک خصوصی پیغام بھجوایا تھا۔ جو خاکسار نے ایسوسی ایشن کی طرف سے پڑھ کر سنایا۔

جماعت کی تعلیم و تربیت کی غرض سے لابوآن۔ سنکونن اور تاواؤ کی جماعتوں کا تربیتی دورہ کیا گیا جیسلٹن میں احمدی بچوں کو عاجز کی اہلیہ نے قرآن مجید ناظرہ۔ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھانے کے علاوہ نماز مع ترجمہ یاد کروائی۔

جیسلٹن و لابوآن کی لائبریری میں جماعت کا لٹریچر رکھوایا گیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خدا کے فضل سے چھ افراد نے بیعت کی۔ خدا تعالیٰ ان کو استقامت عطا فرمائے اور ایمان اور اخلاص میں ترقی عطا فرمائے آمین۔

بالآخر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہمارے بورنیو مشن کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری زبانوں میں تاثیر پیدا کرے۔ ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور لوگوں کے دل صداقت کی قبولیت کے لئے کھول دے۔ آمین۔

کھاریاں میں مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا پانچواں سالانہ اجتماع امسال مورخہ ۹-۱۰ اور ۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء بروز اتوار۔ سوموار اور منگل بمقام کھاریاں ضلع گجرات منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ جس میں خدام و اطفال کے دینی۔ علمی۔ اخلاقی مقابلہ جات ہوں گے۔

راولپنڈی ڈویژن کے تمام خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ وہ اس اہم دینی اجتماع میں شمولیت فرما کر اپنی بیداری کا ثبوت دیں۔ ڈویژن سے باہر کی تمام مجالس کے خدام و اطفال سے بھی شمولیت کی درخواست ہے۔

(بشیر محمود۔ معتمد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن)

ضروری اطلاع

جن امیدواران نے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں کلرک اور مالی کی آسامی کے لئے درخواستیں دی ہوئی ہیں اور وہ مستقل طور پر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ملازمت کا ارادہ رکھتے ہیں وہ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۲ء کو صبح آٹھ بجے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں۔ — امیدواران کو آمد و رفت کے اخراجات خود برداشت کرنے ہونگے۔

(قائمقام معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کیلئے دعا کی تحریک

ربوہ ۴ ستمبر۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو پچھلے دنوں دل کی تکلیف ہو گئی تھی جس کی وجہ سے طبیعت بہت ناساز رہی۔ اب بفضلہ تعالیٰ طبیعت اچھی ہے۔ تاہم آپ ڈاکٹری مشورہ کے تحت تبدیلی آب و ہوا کی غرض سے ہفتہ عشرہ کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے جا رہے ہیں۔ احباب آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

آپ نے اطلاع دی ہے کہ ڈاک بدستور ربوہ کے پتہ پر ہی ارسال کی جائے۔

اہل قلم اصحاب سے درخواست

رسالہ الفرقان کا آئندہ شمارہ "عیسائیت نمبر" ہوگا۔ جس میں جملہ مسائل پر از روئے دلائل تبصرہ ہوگا۔ اہل قلم حضرات سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ بیس ستمبر تک اپنے رشحات قلم سے ممنون فرمادیں۔

(ابو العطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان ربوہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

میرے بھائی ملک حبیب احمد صاحب کا بڑا بیٹا عزیزم طاہر احمد ملک بفضلہ تعالیٰ ایف۔ ایس سی کے امتحان میں ۷۸۲ نمبر لیکر کامیاب ہوا ہے اس نے پنجاب یونیورسٹی میں پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے اسکی مزید کامیابیوں کیلئے درخواست دعا ہے۔ خاکسار محمد شفیع (نوشہروی) دارالرحمت وسطی ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جدید علم کلام اور اس کے وسیع اثرات

از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر

(۱۶)

وقت گذرتا گیا حالت خطرناک سے خطرناک ہوتی چلی گئی بالآخر انھیں اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اور انھوں نے اچھی طرح سے محسوس کر لیا کہ واقعہ میں اب اس قسم کا مہدی نہیں آ سکتا تو انھوں نے صاف طور پر مسیح موعود علیہ السلام کی باتوں کی تصدیق کرتے ہوئے اپنے لغو عقیدے سے بیزاری کا اعلان کر دیا حق کو صاف لفظوں میں قبول کرنا اور پھر کھلے بندوں اس کا اظہار کرنا خدا کی قائم کردہ جماعتوں کی ہی شان ہوتی ہے مخالف جب کسی بات کو تسلیم کرتا ہے تو اس اثر کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے جس کے نتیجہ میں اس نے وہ تبدیلی پیدا کی ہوتی ہے یہی حالت آج جماعت احمدیہ سے اختلاف رکھنے والوں کی ہے ان کے دل تو یہ بات مان چکے ہیں کہ مہدی کی جو حقیقت حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے بیان فرمائی ہے وہی صحیح ہے اور اس کو قبول کرنے سے ہی بہترین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں لیکن ان میں سے تو بعض نے یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ مہدی کا عقیدہ اور اس کی آمد پر ایمان ضروریات دین سے خارج ہے اور اس پر ایمان لانا اور نہ لانا دونو برابر ہیں اور اس عظیم الشان صداقت کا نہایت بے دردی سے انکار کیا جا رہا ہے آج سے کچھ عرصہ پیشتر یہ لوگ نہایت شدت کے ساتھ مسیح اور مہدی آخر الزمان کا انتظار کر رہے تھے اس کی آمد کے متعلق وقت کی تعیین بھی پورے یقین سے کی جا چکی تھی اور ہر وہ شخص جو ان کے اس مفروضہ کے خلاف ہوتا تھا کافر مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دے دیا جاتا تھا لیکن آج برملا یہ کہا جاتا ہے کہ امام مہدی کوئی خاص وضع قطع کے انسان نہیں ہوں گے بلکہ وہ ایک انقلاب انگیز لیڈر ہوگا جو حالات حاضرہ سے پوری طرح واقف ہو کر اسلام کو غالب کرنے کی اہلیت اپنے اندر رکھتا ہوگا اس انقلاب انگیز اور مجتہدانہ بصیرت رکھنے والے کو "امام برحق" "آخر زمانی" اور مسیح موعود کہا جائے گا۔

مسلمانوں کے افکار و خیالات میں موجودہ تبدیلی اس وجہ سے نہیں کہ انھوں نے ذاتی بصیرت سے اس امر کی کنہ کو پا لیا ہے بلکہ اس انقلاب کا بانی اور خیالات کی دنیا کو بدلنے والا وہ مسیح موعود اور مہدی آخر الزماں ہی ہے جس نے یہ اعلان کیا تھا کہ ؎

ایسا گمان کہ مہدی خونی بھی آئیگا اور کافروں کے قتل سے دیں کو بڑھائیگا
اے دوستو یہ باتیں سراسر فضول ہیں
باطل ہیں بے ثبوت ہیں اور بے فروغ ہیں

غرض مہدی آخر الزمان کے متعلق خواہ کسی قسم کے جدید اور فرضی قیاسات کا اظہار کیوں نہ کیا جائے اتنا تو بہرحال ہر ایک کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ جس قسم کے مہدی کی آمد کو مسیح موعود علیہ السلام نے ممنوع اور محال قطعی قرار دیا تھا اسے آج ہمارے مخالفین بھی تسلیم کر چکے ہیں۔

چنانچہ جناب مظہر صدیقی صاحب فرماتے ہیں:۔

"یہ تخیل بالکل بے معنی ہے کہ یکایک مہدی کا ظہور ہوگا اور ساری دنیا میں کفر و فسق کی قوتیں خود بخود سرنگوں ہو جائیں گی ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ جان و مال کی قربانی اور طویل جد و جہد کے بغیر از خود واقع نہ ہوگا"

(مذہب کا استدلالی تصور صفحہ ۲۸)

پھر اسی طرح مودودی صاحب لکھتے ہیں اور مسلمانوں کے غلط خیال کی تردید کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"وہ سمجھتے ہیں کہ امام مہدی کوئی اگلے وقتوں کی مولویانہ وضع قطع کے آدمی ہوں گے تسبیح ہاتھ میں لئے یکایک کسی مدرسے یا خانقاہ کے حجرے سے برآمد ہوں گے اور آتے ہی انا المہدی کا اعلان کریں گے علماء و مشائخ کتابیں لئے پہنچ جائیں گے اور لکھی ہوئی علامتوں سے ان کے جسم کی ساخت وغیرہ کا مقابلہ کر کے انھیں شناخت کریں گے پھر بیعت ہوگی اور اعلان جہاد کر دیا جائیگا چھٹے ہوئے درویش اور بہت پرانے طرز کے بقیۃ السلف ان کے جھنڈے تلے جمع ہوں گے تلوار تو محض شرط پوری کرنے کے لئے برائے نام چلانی پڑے گی اصل میں سارا کام برکت اور روحانی تصرف سے چلے گا پھونکوں اور وظیفوں کے زور سے میدان جیتے جائیں گے جس کافر پر نگاہ ڈالیں گے تڑپ کر بے ہوش ہو جائے گا اور محض بد دعا کی تاثیر سے ٹینکوں اور ہوائی جہازوں میں کیڑے پڑ جائیں گے۔ عقیدہ ظہور مہدی کے متعلق عام لوگوں کے تصور کچھ اسی قسم کے ہیں مگر میں جو کچھ سمجھتا ہوں اس سے مجھ کو معاملہ بالکل برعکس نظر آتا ہے میرا اندازہ یہ ہے کہ آنے والا اپنے زمانے میں بالکل جدید ترین طرز کا لیڈر ہوگا وقت کے تمام علوم جدیدہ پر اس کو مجتہدانہ بصیرت ہوگی زندگی کے سارے مسائل مہمہ کو وہ خوب سمجھتا ہوگا عقلی و ذہنی اعتبارات سیاسی تدبر اور جنگی مہارت کے اعتبار سے وہ تمام دنیا پر اپنا سکہ جما دے گا اور اپنے عہد کے تمام جدیدوں سے بڑھ کر جدید ہوگا۔"

(تجدید احیائے دین صفحہ ۳۱، ۳۲)

اسی طرح علامہ اقبال نے جو مہدی اور امام برحق کا تصور پیش کیا ہے وہ بھی اس فرضی اور قیاسی مسیح کے برعکس ہے آپ فرماتے ہیں:۔

ہے وہی تیرے زمانے کا امام برحق
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے
موت کے آئینے میں تجھ کو دکھا کر رخ دوست
زندگی اور بھی تیرے لئے دشوار کرے

مولانا ابوالکلام آزاد مہدی کی خاص علامات کو نظر انداز کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"کسی خاص شخص کے مہدی ہونے نہ ہونے کے اعتقاد کو اسلام سے کیا علاقہ یہ نہ پر بنائے فسق و تقویٰ ہے نہ معیار ایمان و کفر اگر کسی شخص نے کسی داعی شریعت و امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو مہدی مان لیا تو اس سے اسلامی عقائد میں کون فتور آ گیا"

مندرجہ بالا حوالہ جات سے یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ اب علماء یہ سمجھنے لگ پڑے ہیں کہ اس قسم کا مہدی آنے کا نہیں بلکہ جس قسم کے مہدی کی اس زمانہ میں ضرورت ہے وہ اس کے سوا اور نوعیت کا ہوگا۔ اور اب بھی ترقی کرنے کے لئے مسلمانوں کو انہی حالات میں سے گزرنا پڑے گا جس قسم کے حالات میں سے صحابہ رضوان اللہ علیہم کو گزرنا پڑا اور اب اسلام کو غالب و کامران کرنے کے لئے مسلمانوں کو ایک مدبر کی ضرورت ہے۔

مودودی صاحب کا یہ قول کہ "میں جو کچھ سمجھا ہوں" انھیں کچھ زیب نہیں دیتا مہدی کے فرضی عقیدہ کا جو مذاق انھوں نے اڑایا ہے وہ کوئی ان کی اپنی ایجاد نہیں اس عقیدہ کی لغویت ثابت کرنے والے اور اس کا اصل مفہوم بتانے والے احمد قادیانی علیہ السلام کے علاوہ اور کوئی نہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب تحفہ گولڑویہ کا مطالعہ کرنے والے کو فوراً معلوم ہو جائے گا کہ آج جو کچھ علماء مہدی کے متعلق تحریر کر رہے ہیں وہ ان کی ذاتی ذہنی کاوش کا نتیجہ نہیں بلکہ وہ سب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کا اثر ہے۔

تقلید آئمہ کے متعلق حضرت اقدس کا محاکمہ

اسلام کا سب سے بڑا کام اور بنیادی اصول دنیا میں نیکیوں کا پھیلانا برائیوں کا روکنا عدل و انصاف کو جاری کرنا اور خدا کے قانون کو زمین پر نافذ کرنا ہے ان قوانین و احکام اور اوامر و نواہی کا نام علم فقہ ہے

اسلام اس بات کا دعویدار ہے کہ اس کی تعلیم فطرت انسانی کے تمام تقاضوں کو ہر زمانہ میں پورا کرنے والی ہے زمانہ کی حالت جن جدید تقاضوں کی متقضی ہے اس کے مطابق قرآن پاک میں ان تمام ضروریات کو بحسن انجام دینے کے لئے مکمل دستور حیات موجود ہے حالات زمانہ کے مطابق ہر زمانہ کے فقہاء نے قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام ضروریہ کا استنباط کیا۔ اور جن جدید مسائل کی اس وقت کے لوگوں کو ضرورت پڑی اس کو مد نظر رکھتے ہوئے فقہاء نے قرآن و سنت حدیث کی روشنی میں ضروری فتوے صادر کئے اور جن مسائل میں قرآن و حدیث سے مدد نہ مل سکی اس کے متعلق انھوں نے قیاس سے کام لیتے ہوئے مسائل کا استخراج کیا

مملکت الاسلامیہ جس قدر وسیع ہوتی چلی گئی مفتوحہ ممالک میں اسی تیزی سے مسلمانوں کو بے شمار نئے مسائل سے واسطہ پڑا اور ان ممالک کے لئے ایسے جدید قوانین بنانے پڑے جن سے عرب کی سرزمین بالکل ناآشنا تھی مثلاً وہاں آبپاشی کا نظام جزیرۃ العرب کے نظام سے بالکل جداگانہ تھا اور اسی طرح ایسے ہی مسائل سے واسطہ پڑا جن کا رواج جزیرۃ العرب میں نہ تھا جیسے آجکل بنک انشورنس وغیرہ مسائل درپیش ہیں۔ اسی طرح فتوحات اور رعایا کے ساتھ حاکموں کے برتاؤ اور تعلقات و طریقہ حکومت اور غیر مسلم پر ٹیکس وغیرہ لگانے اور شادی بیاہ وغیرہ کے بہت سے مروج طریقے ایسے تھے جن کے لئے فقہاء اسلام کو لازمی طور سے قرآن و سنت کی روشنی میں اپنی رائے اور عقل سے کام لینا پڑا ضروری مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے فقہاء نے علم فقہ اور مسائل حقہ کی تدوین کی ان فقہاء میں قابل ذکر اور مشہور فقہاء حضرت امام مالک رح حضرت امام ابو حنیفہ رح حضرت امام شافعی رح حضرت امام احمد بن حنبل رح اور ان کے شاگرد ہیں۔ (باقی)

قائدین مقامی قائدین اضلاع اور قائدین علاقائی ذاتی طور پر اجتماع میں شامل ہونے کی کوشش کریں — مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مہمان خانہ حضرت مسیح موعودؑ کے لئے عطیہ جات

(از صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ)

ماہ اگست ۶۲ء میں مندرجہ ذیل بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے صدقات و عطیہ جات کی رقوم مہمان خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں موصول ہوئی ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے صدقات و عطیہ جات کو قبول فرمائے ان سب پر اپنا فضل فرمائے اور ہر بلا و مصیبت اور ہر شر سے محفوظ رکھے اور ہر آن ان سب کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین ۔

صدقات :-

۱	چوہدری عبدالرب صاحب پسر چوہدری نعمت علی صاحب ایس ڈی او نہر	۱۰ — ۰
۲	چوہدری علی شیر صاحب چک مراد/۱۶۹ بہاول نگر	۶۰ — ..
۳	شیخ نور الحق صاحب ربوہ	۵ — ..
۴	بیگم صاحبہ کرنل سید نصیر احمد شاہ صاحب حال ربوہ	۲۵ — ..
۵	مکرمہ حشمت بی بی صاحبہ	۳۰ — ..
۶	چوہدری نور احمد صاحب چک ۸۸ لائل پور	۳۰ — ..
۷	سید منظور احمد صاحب سٹیشن ماسٹر ربوہ	۵ — ..
۸	دفتر خدمت درویشاں	۶۰ — ..
۹	سردار امیر محمد خاں صاحب قیصرانی چک ۱۸ اوکاڑہ	۱۲۰ — ..
۱۰	نور محمد صاحب چک شیر کا ۲۷۸ لائل پور	۲ — ..
۱۱	بذریعہ نور محمد صاحب چک شیر کا ۲۷۱ زینب بی بی صاحبہ	۱ — ..
۱۲	قادر بخش صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ	۵ — ..
۱۳	صفدر علی خاں صاحب کراچی بذریعہ محاسب صاحب	۱ — ..
۱۴	چوہدری شریف احمد صاحب از طرف نور احمد صاحب سماعیلہ	۲ — ۱۲
۱۵	مکرمہ منظور فاطمہ صاحبہ اہلیہ صاحبہ میاں محمد عبداللہ صاحب سعودی عربیہ	۳۵ — ..
۱۶	محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ راولپنڈی	۵ — ..
۱۷	شیخ عبدالرشید صاحب شرما شکارپور (سندھ)	۱۰ — ..
۱۸	رشید احمد صاحب کراچی	۳۰ — ..
۱۹	بیگم صاحبہ مرزا خورشید احمد صاحب ربوہ	۳۵ — ..

عطیہ جات

۱	حاجی رجادہ صاحب بکا لسوانہ ضلع جھنگ	گندم ۲ من
۲	امیر الدین صاحب مڈھ رانجھا ۔ سرگودھا	۵ — .. لیچی
۳	شیخ نور الحق صاحب ربوہ	۵ — ..
۴	محمد منیر صاحب قلعہ لچھمن سنگھ لاہور	۲ — ..

ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں

ہر احمدی بھائی اور بہن کی خدمت میں گذارش

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے عظیم الشان پروگرام بابت تعمیر مساجد ممالک بیرون کا تقاضہ ہے کہ اس عظیم الشان کام کے لئے چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ اس کے نتیجہ میں ہم اپنے محسن آقا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے حسب ذیل منشاء مبارک کو جلد پورا ہوتا دیکھ لیں کہ

"ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں تمام غیر ممالک داخل ہو جائیں ۔"

اللہ تعالیٰ نے تمام مخلصین کو اس کار خیر میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے آمین ۔

[illegible]

سیلے کالج آف کامرس لاہور

سرٹیفکیٹ ان کامرس ۔ ایوننگ کلاس ۔ شرط ۔ میٹرک

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۳/۹/۶۲ تک ۔ انٹرویو ۱۴/۹/۶۲ فارم پراسپکٹس ۲۵ پیسے میں دفتر کالج سے ۔ اپ ٹ ۲/۹/۶۲

(ناظر التعلیم ربوہ)

السابقون الاولون

۳۱ مارچ تک سو فیصدی چندہ تحریک جدید ادا کرنے والے دوستوں کی فہرست میں مندرجہ ذیل نام سہواً شائع ہونے سے رہ گئے ہیں ۔

قارئین کرام ان مخلص مجاہدین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

مکرمی حاجی احمد صاحب گجرات	۸ — ..	مکرم منظور الدین صاحب معہ اہل و عیال بگوال ضلع راولپنڈی	۲۵ — ۵
مکرم صلاح محمد صاحب پنڈ بگوال ضلع راولپنڈی	۳۲ — ۵	مکرم عبدالعزیز صاحب ولد دالہ خان صاحب	۲۸ — ۵

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱ - میری اہلیہ امۃ الحفیظ بیگم بیمار ہیں اور اس وقت کراچی میں زیر علاج ہیں (عبدالاکبر خان لوکھچہ ڈلاہور)

۲ - میرے والد آغا محمد عبدالرحیم صاحب قریباً دس یوم سے صاحب فراش ہیں ۔

(خاکسار نزہت جبیں آغا ۔ ماڈل ٹاؤن لاہور)

۳ - مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب صراف سیکرٹری تحریک جدید ڈسکہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں

(خاکسار فیروزالدین انسپکٹر تحریک جدید سیالکوٹ)

۴ - چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ شہر لائل پور کی اہلیہ صاحبہ بہت بیمار ہیں ۔ (شیخ محمد یوسف مسجد احمدیہ لائل پور)

۵ - میرا نواسہ حفیظ اللہ لعمر پانچ سال عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے اور کسی علاج سے مستقل فائدہ نہیں ہوتا ۔ (والدہ محمود اشرف سیال)

۶ - میرے چھوٹے بھائی کی اہلیہ ایک ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے ۔ (محمد عبداللہ غلہ منڈی ربوہ)

۷ - نادر شاہ صاحب قریشی جماعت چنیوٹ نزد ربوہ کے ایک پرانے اور مخلص احمدی دوست ہیں جو عرصہ پانچ سال سے خون کی بیماری میں مبتلا چلے آ رہے ہیں ۔ اور ان کی لڑکی بھی پانچ ماہ سے شدید بیماری میں مبتلا ہے ۔ (قریشی ملک شیر زاہد سیکرٹری مال امیر جماعت چنیوٹ ضلع جھنگ) دوست ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں ۔

وعدوں میں اضافہ کی تحریک پر ایک مخلص جماعت کا خوشکن جواب

مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ظفر آباد لاہبی ضلع حیدر آباد) اطلاع دیتے ہیں کہ "ہماری جماعت کے کسی دوست کے ذمہ بقایا نہیں ہے اور جماعت کے تمام افراد بمعہ بیوی بچوں کے تحریک جدید میں شامل ہیں اور اپنی اپنی حیثیت کے مطابق چندہ دیتے ہیں بلکہ بعض کا چندہ حیثیت سے بھی زیادہ ہے ۔"

اس کے باوجود وعدوں میں اضافہ کی تحریک پر بعض دوستوں نے لبیک کہا ہے چنانچہ جنہوں نے پانچ روپے یا اس سے زائد اضافہ کیا ہے ان کے اسماء دعا کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ۔ قارئین کرام سے ان تمام مخلصین اور عہدیداران جماعت کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

مکرمی چوہدری عزیز احمد صاحب	۲۸ — ..	مکرمی محمد اسمٰعیل صاحب گجر	۵ — ..
" مقبول احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۶ — ..	" منشی غلام احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان	۶ — ۵۰
" چوہدری بشیر احمد صاحب ججہ	۶ — ..	" چوہدری غلام احمد صاحب معہ اہلیہ	۶ — ..
" دوست محمد صاحب معہ بچگان	۵ — ۵۰	" محمد نواز صاحب	۶ — ۲۵
" سلیم احمد صاحب	۵ — ..	" سراج الدین صاحب معہ بچگان	۱۳ — ۵۰

جو صورت حال سیکرٹری صاحب مال نے اپنی جماعت کے متعلق بیان فرمائی ہے خدا کرے جملہ جماعتیں ایسی پوزیشن حاصل کر لیں تا جلد از جلد اسلام تمام ممالک میں پھیل جائے اور تمام قومیں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات :

پاکستان ٹیلیگراف و ٹیلیفون ڈیپارٹمنٹ

دفتر ڈویژنل انجینئر ٹریننگ آر ٹی ٹی ایس کراچی ۲۷ دی پاکستان ٹیلیگراف و ٹیلیفون ڈیپارٹمنٹ آئندہ آرٹی اور سرٹیفکیٹ انجینیئرنگ کراچی ۔ لاہور ۔ وچٹاگانگ میں ماہ اکتوبر ۶۲ء تیسرے ہفتہ میں ۔ مجوزہ فارم میں درخواستیں معہ تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو مصدقہ گزیٹڈ افسر ۲۰/۹/۶۲ تک نام درخواست وسلیبس ڈویژنل انجینئر ٹریننگ ریجنل ٹیلی کمیونیکیشن ٹریننگ سکول مغلپورہ لاہور سے ۔ پ ٹ ۴/۹/۶۲

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۸۰۶ :۔ میں رفیعہ خانم زوجہ مجید احمد خاں قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر چھبیس سال تین ماہ تقریباً تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کمپود تحصیل حال لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹؍۲؍۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

زیور طلائی۔ چوڑیاں نگر ۔ ۱۲ تولہ تقریباً	جھمکے جڑاؤ ۔ ۱½ تولہ تقریباً
بغیر جڑاؤ کے کڑے ۔ ۲½ ” ”	انگوٹھیاں۔ چار عدد ۔ سوا تولہ ”
گلے کا ہار غیر جڑاؤ ۔ ۲½ ” ”	حق مہر۔ پانچ ہزار روپیہ صرف جو بذمہ خاوند
بالیاں ” ” ۔ ۱۲ ماشے	ہے۔ مندرجہ بالا جائداد جو میری ملکیت ہے

میں اس کے ⅓ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ⅓ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ:۔ رفیعہ خانم مسز مجید احمد خاں صاحب متصل مری کلب گنگال لاہور کینٹ۔ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا، کارکن دفتر وصیت ربوہ۔ گواہ شد:۔ رشید حسین ولد محمد حسین ڈپٹی رورڈ نزد غلام احمد پارک صدر بازار لاہور کینٹ۔

نمبر ۱۶۸۰۷ :۔ میں مجید احمد خاں ولد خان بشیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کمپور تحصیل حال لاہور کینٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ر جولائی ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمدنی پر ہے جو اس وقت بذریعہ ملازمت بمع الاؤنس مبلغ -/۲۷۰ روپے کے قریب ہے۔ میں تاذیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ⅒ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اس کے بعد جو جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ہو اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم الحروف مجید احمد خاں ولد بشیر احمد خان متصل مری کلب وگنگش حال لاہور کینٹ۔ العبد:۔ مجید احمد خاں ۲۹؍۷؍۶۲
گواہ شد:۔ رشید حسین ولد محمد حسین صاحب D.C.B.E.S.B. ڈپٹی رورڈ نزد غلام احمد پارک صدر بازار لاہور کینٹ۔ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ۔

نمبر ۱۶۸۰۸ :۔ میں بشریٰ بیگم زوجہ رشید احمد خان صاحب قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن مکان نمبر ۱۹ ڈاک خانہ سادہ دننا سٹریٹ ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰؍۷؍۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے:۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے۔ میرا زیور چوڑیاں اندازاً زنی ڈھائی تولہ قیمت -/۳۷۵۔ ہار ایک عدد وزنی ایک تولہ قیمت -/۱۵۰ — اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں اگر اسکے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی آمد ہوئی تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ فقط بشریٰ بیگم۔ گواہ شد:۔ عبدالواحد خاں سیکرٹری وصایا حلقہ سول لائن لاہور۔ گواہ شد:۔ عبدالرحمن سیکرٹری مال سول لائن لاہور ۳؍۷؍۶۲۔

نمبر ۱۶۸۰۹ :۔ میں رشیدہ بیگم زوجہ محمد صادق قوم شیخ انصاری پیشہ خانہ داری عمر تخمیناً تیس سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن جھنگ صدر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴؍مئی ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ۱۔ میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ نہ کوئی ماہوار مستقل آمد ہے۔ میری منقولہ جائداد حسب ذیل ہے۔ جو میری ملکیت ہے میں اس کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میرا مہر مبلغ دو صد روپیہ ہے۔ جو کہ میں وصول کر چکی ہوں۔ کڑے ۵ تولہ۔ کلپ ۱ تولہ۔ مندریاں دو عدد ۸ ماشہ۔ انام ایک تولہ۔ سوئیاں ۱ تولہ بالیاں ۱ تولہ گلوبند ۱ تولہ کل وزن ۱۰ تولہ۔ کل قیمت -/۱۳۳۳ روپے پازیب چاندی ایک جوڑا قیمت -/۱۰۰ میں اقرار کرتا ہوں اگر موصیہ اپنی وصیت کی رقم اپنی زندگی میں ادا نہ کر سکے تو میں بقایا یا کل رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوں۔ محمد صادق بقلم خود۔ العبد:۔ رشیدہ بیگم اہلیہ محمد صادق قوم شیخ انصاری جھنگ صدر۔ نشان انگوٹھا رشیدہ بی بی موصیہ ۲۷؍۵؍۶۲ گواہ شد علی محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جھنگ صدر بقلم خود ۲۷؍۵؍۶۲۔ گواہ شد:۔ محمد صادق

نمبر ۱۶۸۱۰ :۔ میں غلام فاطمہ زوجہ ملک محمد اسحاق صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ۱۹۴۳ء ای بی ڈاکخانہ بوریوالہ ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰؍۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپیہ جو کہ واجب الادا ہے زیور طلائی ایک جوڑی کانٹے وزن ۹ ماشے قیمت -/۱۰۰ روپیہ۔ کل میزان مبلغ -/۳۰۰ روپے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا۔ غلام فاطمہ زوجہ ملک محمد اسحاق۔ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ ملک محمد اسحاق خاوند موصیہ۔

نمبر ۱۶۸۱۲ :۔ میں ذکیہ ناہید اسلم زوجہ مرزا اسلم بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کوئٹہ ۳/۱۲ پانی روڈ ضلع کوئٹہ پیشن صوبہ بلوچستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ر اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری ماہوار آمد کوئی نہیں میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ میرا زیور بتفصیل ہے ۱۔ کڑے طلائی ایک جوڑی ۲۔ جھمکے ایک جوڑی ۳۔ بالیاں ایک جوڑی ۴۔ نکلس ایک عدد ۵۔ انگوٹھیاں چار عدد جن کا کل وزن ۹ تولے ہے جس کی قیمت اندازاً -/۹۰۰ روپیہ ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ آئندہ اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ہوگی اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔
ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ:۔ بقلم خود ذکیہ ناہید اسلم
گواہ شد:۔ مرزا اسلم بیگ خاوند موصیہ ۔ 3-12/2 بیٹ روڈ کوئٹہ بلوچستان
گواہ شد:۔ مرزا مسعود بیگم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ۳۰؍۳؍۶۲ پاٹ روڈ کوئٹہ۔

مقصد زندگی و احکام ربانی۔ اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

تین ہزار مسلمانوں کو آسام سے مشرقی پاکستان میں دھکیل دیا گیا

مزید تین لاکھ مسلمانوں کو ملک بدر کرنے کا پروگرام - بھارتی وزیر مملکت کا اعتراف

نئی دہلی ۸ ستمبر - بھارت نے آسام کے علاقہ سے ڈھائی سے تین لاکھ مسلمانوں کو مشرقی پاکستان میں دھکیلنے کا ایک مرحلہ وار منصوبہ بنایا ہے - اس سلسلہ میں تین ہزار مسلمانوں کو بھارتی علاقہ میں ناجائز داخلہ کے الزام میں گرفتار کر کے آسام سے پاکستان میں دھکیل دیا گیا - دریں اثنا حکومت مشرقی پاکستان نے ضلع مرشد آباد کے گاؤں جے گنج میں چار مسلمانوں کی ہلاکت کے خلاف حکومت مغربی بنگال سے سخت احتجاج کیا ہے

وزیر مملکت برائے امور داخلہ مسٹر این دتا رنے کل لوک سبھا میں بتایا کہ تیس ہزار مسلمانوں کو جو پاکستانی خیال کئے جاتے ہیں بھارتی علاقہ میں ناجائز داخلہ کے الزام میں گرفتار کر کے آسام سے پاکستان میں دھکیل دیا گیا - وزیر مملکت نے بتایا کہ یہ اقدام غیر ملکیوں کے قانون کے تحت کیا گیا تھا -

. . . .

. . . . . . آپ نے بتایا

کہ حکومت نے ناجائز طور پر آسام میں داخل ہونے والوں کو ملک سے باہر نکالنے کے لئے ایک مرحلہ وار پروگرام بنایا ہے وزیر مملکت نے بتایا کہ دو لاکھ اسی ہزار سے تین لاکھ افراد ناجائز طور پر پاکستان سے آسام میں داخل ہوئے - آپ نے کہا پاکستان کے ڈر سے نہیں بلکہ محض انسانی ہمدردی کی بنا پر مسلمانوں کے انخلاء کے کام کی رفتار سست کر دی گئی ہے

دریں اثنا وزیر اعظم پنڈت نہرو نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ یہ کہنا گمراہ کن ہے کہ لاکھوں افراد مشرقی پاکستان سے لوگوں کی آمد کا اصل سبب یہ ہے کہ وہاں آبادی بڑی گنجان ہے اور اقتصادی مشکلات بھی ہیں اور وہ ایک ایسے علاقے میں آنا چاہتے ہیں جہاں آبادی کم ہے اور اقتصادی حالات بھی نسبتاً بہتر ہیں

سیلاب زدگان کیلئے امدادی سامان

ڈھاکہ ۷ ستمبر کل سہ پہر کے وقت ایک ایم فضائی کمپنی کا ایک طیارہ مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے امدادی سامان لے کر یہاں پہنچا - یہ سامان ہالینڈ کی ریڈ کراس سوسائٹی نے سیلاب زدگان کو بطور عطیہ بھیجا ہے - کراچی میں ہالینڈ کے سفارتخانہ کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر جے ڈبلیو بھی اسی طیارہ میں ڈھاکہ پہنچے ہیں آپ نے ہوائی اڈہ پر ایک تقریب میں یہ سامان حکومت مشرقی پاکستان کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر علی اصغر کے حوالے کیا - یہ امدادی سامان کمبلوں ، بستر کی چادروں اور دوائیوں پر مشتمل ہے -

الجزائر میں سمجھوتہ ہو گیا

الجزیرہ - ۷ ستمبر - سیاسی بیورو کے سیکرٹری جنرل محمد خضر نے کل اعلان کیا کہ سیاسی بیورو اور ولایت سوم و چہارم میں بحران قطعی حل ہو گیا ہے - اس سمجھوتہ کے تحت جتنی جلدی ممکن ہو سکا پارلیمانی انتخابات منعقد کئے جائیں گے - قبل ازیں سیاسی بیورو کے سربراہ محمد بن بالله کی حامی فوجوں نے الجزیرہ سے پچاس میل دور واقع ایک شہر پر قبضہ کر لیا تھا - محمد بن بالله آج پھر ولایت چہارم کی فوجی کونسل کے سربراہ کرنل حسن کے ہمراہ اورلین ویل گئے - جہاں متارکہ جنگ کے باوجود سیاسی بیورو کے حامیوں اور ولایت چہارم کی فوجوں میں جنگ ہو رہی تھی - ولایت چہارم کی فوجیں شہر میں گشت کر رہی تھیں - جبکہ بن بالله کی حامی فوجیں شہر کے باہر ڈیرہ ڈالے پڑی تھیں -

ایٹمی تابکاری سے محفوظ ٹینک

ماسکو ۷ ستمبر - روسی بکتر بند فوج کے ڈپٹی کمانڈر جنرل نکولائی کا نستنتسی نوف نے دعویٰ کیا ہے کہ روس کے پاس ایسے ٹینک موجود ہیں جن پر ایٹمی تابکاری کوئی اثر نہیں کرتی - آپ نے کہا یہ ٹینک ایسے علاقے میں جا سکتے ہیں جہاں ایٹم بم پھینکے جانے کے باعث تابکاری اثرات ہوں جنرل نے یہ دعویٰ کیا کہ روسی ٹینک ، امریکی ٹینکوں سے بہتر ہیں -

ترکیہ میں زلزلہ کے جھٹکے

استنبول ۷ ستمبر - ترکی کے مشرقی علاقہ میں کل پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ روز ترکی کے مشرقی علاقہ میں زلزلے کے جو جھٹکے محسوس کئے گئے تھے ان سے شہر اخور میں ایک شخص ہلاک اور بائیس زخمی ہوئے ہیں بتایا گیا ہے کہ کل صبح زلزلہ کے تین زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے تھے - اس کے بعد کئی گھنٹے تک تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد جھٹکے محسوس کئے جاتے رہے - معلوم ہوا ہے کہ کل جب زلزلہ آیا تھا - تو جیل سے تمام قیدی فرار ہو گئے تھے - پولیس ان کی تلاش میں ہے -

مغربی ملکوں کی فوجیں مغربی برلن سے نکل جائیں" روس کا اعلان

جیلوں میں بند ہزاروں فسطائی دشمن افراد کو رہا کرنے کا مطالبہ

لندن ۷ ستمبر - روس نے کہا ہے کہ برلن کا مسئلہ صرف اس صورت میں حل ہو سکتا ہے کہ مغربی ملکوں کی فوجیں مغربی برلن سے نکل جائیں - ماسکو ریڈیو کے ایک نشریہ کے مطابق روس نے مغربی ملکوں سے کہا ہے اگر وہ انسانی ہمدردی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ وہ مغربی جرمنی کی جیلوں سے فسطائیوں کے دشمن ہزاروں جرمنوں کو رہا کر دیں -

روس نے برطانیہ کے چوبیس اگست کے مراسلہ کے سلسلہ میں جو جوابی مراسلہ بھیجا ہے اس میں مغربی ملکوں پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ برلن کے واقعات کے بارے میں منافقت سے کام لے رہے ہیں - برطانیہ نے اپنے مراسلہ میں مشرقی جرمنی کے تارکین وطن کو ہلاک کرنے پر نکتہ چینی کی تھی - روس نے الزام لگایا ہے کہ مغربی ممالک برلن کے واقعات کی ذمہ داری سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں - اور فسطائی عناصر کو دبانے میں ناکام رہے ہیں - روسی مراسلہ میں پھر کہا گیا ہے کہ جرمنی سے معاہدہ امن کیا جائے -

مراسلہ میں مزید کہا گیا کہ مغربی ممالک نے سیاستدانوں کو مغربی برلن پہنچانے کے لئے اپنے طیارے دئے جہاں انہوں نے عوام کو مشرقی جرمنی اور روس کے خلاف مشتعل کیا چنانچہ امریکیوں کی کمزوری کے باعث فسطائیوں کے گروہوں نے روسی فوجیوں اور برلن میں روسی سفارتخانہ کے ارکان پر براہ راست حملے کئے - روس نے الزام لگایا ہے کہ مغربی برلن کو جاسوسی کا مرکز بنا دیا گیا ہے - ایک اور خبر کے مطابق روس نے برلن میں کشیدگی کم کرنے کے متعلق مغربی ملکوں کی تجویز مسترد کر دی ہے - روس نے کہا ہے کہ برلن کا مسئلہ صرف اس صورت میں حل ہو سکتا ہے جبکہ مغربی ملکوں کی فوجیں وہاں سے نکل جائیں -

نقد معاوضہ کی ادائیگی کے لئے درخواستیں

لاہور ۷ ستمبر چیف سیٹلمنٹ و ری ہیبلی ٹیشن کمشنر نے پانچ ہزار روپے تک کے تصدیق شدہ دعاوی کے نقد معاوضہ کی ادائیگی کے لئے درخواستیں دینے کی تاریخ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۲ء تک بڑھا دی ہے - اس مقصد کے لئے درخواستیں فارم سی پی ۲۷ پر دی جائیں گی ، دعاوی کی مالیت شیڈول نمبر ۱ ، ۲ ، ۳ اور چھ کے تحت پانچ ہزار روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے درخواستیں دینے کے خواہشمند دعویداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ درخواستیں مقررہ تاریخ سے قبل جمع کرا دی جائیں -

مشرق وسطیٰ کے ممالک کی مشترکہ منڈی

جنیوا ۷ ستمبر ، ایران کے سابق وزیر اعظم مسٹر علی امینی نے یورپی مشترکہ منڈی کے خطوط پر مشرق قریب اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کی ایک مشترکہ منڈی قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے - آپ نے توقع ظاہر کی ہے کہ اس منڈی کے قیام کے بعد مشرقی ملکوں اور یورپی ملکوں کے درمیان تجارت میں اضافہ ہو جائے گا -

آپ نے توقع ظاہر کی ہے کہ انہوں نے جن اصلاحات اراضی پر عملدرآمد شروع کیا تھا موجودہ وزیر اعظم امیر اسد اللہ عالم بھی ان پر عملدرآمد کریں گے - تاہم ڈاکٹر امینی نے اس خیال کی مخالفت کی کہ اصلاحات پر تیزی سے عملدرآمد کیا جائے - آپ نے ان خبروں کی بھی تردید کی کہ ایران میں ڈاکٹر مصدق کا حلقہ اثر بڑھتا جا رہا ہے -

عراقی طیارہ تباہ ہو گیا

دمشق ۷ ستمبر - عراق کا ایک طیارہ کل رات شام کے علاقہ میں عراق اور شام کی مشترکہ سرحد سے پچیس میل دور جل کر خاکستر ہو گیا - ہوا باز نے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگا دی تھی اسے معمولی زخم آئے ہیں -

ضروری اعلان

آج مورخہ ۷/۹/۶۲ بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد فیکٹری ایریا میں تحریک جدید کے متعلق جلسہ ہوگا - جس میں علماء سلسلہ کی تقاریر کے علاوہ سلائیڈز دکھائی جائیں گی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ریکارڈ کی ہوئی تقریر سنائی جائے گی - احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر استفادہ حاصل کریں -

(صدر محلہ فیکٹری ایریا - ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴